اربعین حدیث النوویؒ

تشریح (انگریزی)

جمال الدین زرابوزو

اردو ترجمہ حدیث نمبر 1

"إنما الأعمال بالنیات......"

ترجمہ زیرِ نگرانی: حکیم نعیم الدین زبیری (ندوی)

مترجم: سید فراست شاہ

اسلامک ریسرچ اکیڈمی کراچی

جملہ حقوق بحقِ ناشر محفوظ!

کتاب: اربعین حدیث النوویؒ

مترجم: سید فراست شاہ

ناشر: اسلامک ریسرچ اکیڈمی۔ کراچی
(ادارہ معارفِ اسلامی۔ کراچی)

تقسیم کنندہ: اکیڈمی بک سینٹر (A.B.C.)
ڈی۔۳۵، بلاک۔۵، فیڈرل بی ایریا
کراچی۔۷۵۹۵۰
فون: (۰۲۱)۳۶۸۰۹۲۰۱-۳۶۳۴۹۸۴۰

اشاعت: شوال المکرم ۱۴۳۳ھ - ستمبر ۲۰۱۲ء

قیمت: ...... روپے

فہرستِ مضامین

تعارف 4

حدیث نمبر 1 9

"یقیناً، تمام اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔۔۔" 9

منتخب عربی الفاظ اور معنی 10

تخریج 12

حدیث کا سلسلۂ روایت 13

کیا یہ حدیث ضعیف ہے کیونکہ یہ غریب ہے؟ 18

کیا یہ حدیث ضعیف ہے کیونکہ یہ شاذ یا منقطع ہے؟ 19

کیا یہ حدیث متواتر ہے؟ 20

اس حدیث پر ایک جامع تبصرہ 20

وہ پس منظر جس میں یہ حدیث وارد ہوئی 22

راوی عمرؓ ابن الخطاب کے بارے میں 23

یقیناً، اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے اور ہر شخص کو وہی ملے گا جس کی اس نے نیت کی 26

اِنّما کے معنی 27

(الاعمال) تمام اعمال 29

حرف ب (با) 30

"النّیہ" نیت کے معنی 31

نیّت کا مسکن 32

نیت کے ہم معنی الفاظ 34

نیّت اور اخلاص.......................................36

کیا جملے سے کوئی چیز حذف کرلی گئی ہے؟........................37

تعارّفی بحث..37

"دائماً، ہر شخص کے لیے وہی کچھ ہے جس کی اس نے نیت کی"...........40

خلاصہ، "یقیناً تمام اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے اور دائماً، ہر شخص کو وہی کچھ ملے گا جس کی اس نے نیت کی"...........................47

حدیث کے زیرِ نظر حصے سے متعلق چند مزید نکات.......................49

نیتیں اعمال سے آگے چلتی ہیں.................................49

کس قسم کے اعمال شامل ہیں.................................51

اللہ تعالیٰ صرف ان اعمال کو قبول کرتا ہے جو خالصتاً اس کیلئے ہوں اور اس کی شریعت کے مطابق ہوں.................................52

"نیت اور نیت"..53

ایک جیسے اعمال اور نیّت کا فرق...............................55

نیت اور مُباح اعمال.......................................61

کیا ایک شخص اپنی نیت کو قابو میں رکھ سکتا ہے؟....................63

یہ حدیث عمل سے پہلے علم کی اہمیت کی طرف اشارہ کرتی ہے.........69

درست نیت اور غلط نتائج....................................70

درست نیت عبادت کی ایک بہت اعلیٰ شکل ہے.......................71

نیت اور اخلاص کسی بھی معاملے کا قلب ہوتے ہیں....................71

جنّت اور دوزخ کی ہمیشہ کی زندگی کیلئے نیت کلیدی حیثیت رکھتی ہے...75

"لہٰذا جس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کے لیے تھی اسکی ہجرت اللہ اور اسکے رسول کے لیے تھی۔"....................................78

ہجرت کے معنی...82

ہجرت کا ایک دوسرا تصوّر.....................................87

"جس کی ہجرت دنیاوی فائدے کیلئے تھی یا کسی عورت سے نکاح کیلئے تھی۔ اس کی ہجرت اُسی کیلئے تھی جس کے لیے اس نے ہجرت کی"۔..............88

لفظِ دنیا کے معنی...88

دنیا کے بعد عورت کا ذکر.....................................90

"اسے علمائے حدیث کے دو اماموں ابو عبد اللہ محمد ابنِ اسماعیل ابنِ ابراہیم ابنِ المغیرہ، ابنِ بردزبہ البخاری اور مسلم ابنِ الحجاج ابنِ مسلم القشیری النیشاپوری نے اپنے مجموعہ ہائے احادیث صحیحہ میں روایت کیا جو کہ معتبر ترین مجموعہ ہائے احادیث ہیں".....92

امام البخاری...92

امام مسلم...94

صحیح البخاری اور صحیح مسلم.................................95

اس حدیث سے متعلق چند دیگر نکات.............................97

حدیث کا خلاصہ..102

ضمیمہ نمبر1..103

کیا اس جملے سے کچھ حذف کیا گیا ہے "اعمال نیتوں سے ہیں"..........103

ضمیمہ نمبر2..108

ضمیمہ نمبر3..111

بِسمِ اللّٰہِ الرحمٰنِ الرَّحِیم

تعارّف

الحمدوللہ ربّ العالمین!

آپ جس کام کا مطالعہ کرنے جارہے ہیں وہ امام النووی کی اربعین پر محترم جمال الدین زرابوزو کی انگریزی میں لکھی گئی شرح کے اردو ترجمے کا ابتدائی حصہ ہے، جسے راقم نے حکیم نعیم الدین زبیری (مرحوم) کے زیرِ نگرانی مکمل کیا۔ یہ کتابچہ اس سلسلے کی پہلی حدیث کی تشریح پر مبنی ہے، بیالیس (42) احادیث پر مشتمل اربعین نووی کی انگریزی میں لکھی گئی اس شرح کا مکمل ترجمہ انشاءاللہ عنقریب طباعت کے لیے تیار ہوجائے گا۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

مُحی الدین ابوزکریہ یحیی ابنِ شرف الحزامی النووی اپنی جائے پیدائش النوا کے تعلق سے النووی کے نام سے مشہور ہیں۔ النوا شہرِ دمشق کے جنوب میں واقع ایک قصبہ تھا جہاں امام النووی کی ولادت 631 ہجری بمطابق 1233 عیسوی میں ہوئی۔ النووی شافعی مکتبۂ فقہ کے ایک اہم عالمِ دین ہیں، امام النووی نے حج کے سفر کے علاوہ چند دیگر مقامات کے اسفار کیے لیکن مستقل سکونت دمشق ہی میں رکھی اور اپنی وفات سے کچھ ہی عرصہ قبل واپس اپنے آبائی قصبے النوا تشریف لے گئے جہاں 24 رجب 676 ہجری بمطابق 1277 عیسوی میں ان کا انتقال ہوا۔

النووی نے اپنی اربعین کے لیے جن احادیث کا انتخاب کیا وہ دینِ اسلام کے تقریباً سارے ہی امور کا احاطہ کرتی ہیں۔ النووی اپنے اس کام کے بارے میں لکھتے ہیں، "ہر ایسے شخص کے لیے جو آخرت کا خواہشمند ہے اور اُسے اپنے پیشِ نظر رکھتا ہے ضروری ہے کہ وہ

ان احادیث سے مانوس ہو کیونکہ یہ دین کے اہم ترین اُمور کا احاطہ کرتی ہیں اور اللہ کی اطاعت کی تمام راہوں کی طرف رہنمائی کرتی ہیں۔ یہ حقیقت ہر اس شخص پر آشکار ہوجاتی ہے جو ان احادیث پر غورو فکر کرتا ہے۔"

ان احادیث کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتاہے کہ چالیس احادیث پر مشتمل مجموعے کئی اشخاص نے مرتّب کیے لیکن آج بھی جب اربعین یا چہل حدیث کہا جاتا ہے تو اُس سے مراد النووی کا مجموعہ ہی لیا جاتا ہے۔ اس مجموعے کی مقبولیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتاہے کہ اس کی متعدّد تشریحات لکھی گئیں۔ ابنِ رجب نے اپنی جامع العلوم والحکم میں النووی کی ان احادیث کی تشریح لکھی اور ان میں آٹھ (8) مزید احادیث کا اضافہ کرکے کل تعداد پچاس (50) تک پہنچادی۔ دورِ جدید کے اصحابِ علم آج تک ان احادیث کی تشریحات لکھ رہے ہیں۔ جدید دور کی تشریحات میں ناظم سلطان کی تشریح اور مصطفی البُغی اور مُحی الدین مِستو کی مشترکہ کاوش شامل ہیں، محمد حیات السندی نے بھی اربعین کی ایک اہم شرح تصنیف کی۔ دورِ جدید میں اردو زبان میں لکھی گئی تشریحات میں مولانا محمد عاشق الٰہی، پروفیسر سعید مجتبیٰ صدیقی اور مولانا امیر الدین مہر کی کاوشیں شامل ہیں جن میں ان احادیث کی مختصر تشریح پیش کی گئی ہے۔ محترم جمال الدین زرابوزو نے انگریزی زبان میں اربعین نووی کی ایک مفصّل تشریح تصنیف کی ہے۔

محترم جمال الدین زرابوزو امریکی شہری ہیں، آجکل ریاست کلیفورنیا میں مقیم ہیں اور درس وتدریس کا کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔ محترم زرابوزو سن 1960 میں ایک رومن کیتھولک گھرانے میں پیدا ہوئے۔ حق کی تلاش نے انہیں راہِ راست پر ڈال دیا جہاں حق تعالیٰ کی رحمت ان کی منتظر تھی اور یوں وہ سولہ (16) برس کی عمر میں مشرّف بہ اسلام ہوئے۔ معاشیات میں ماسٹرز کی ڈگری حاصل کی اور اسی مضمون میں ڈاکٹریٹ کے کام کو مکمل نہ کیا اور دینِ اسلام کی تعلیم کے حُصول میں لگ گئے۔ کئی کتابیں تصنیف کیں، امام النووی کی